سوال

(47) دجال کے اوصاف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دجال کے اوصاف

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابتداء میں آنحضرت ﷺ کو دجال اکبر معہود کے صرف بعض اوصاف اور کچھ علامات بتائے گئے تھے۔ اور اس کے خروج وظہور کا وقت نہیں بتایا گیا تھا، ان میں سے بعض باتیں ابن صیاد کے اندر پائی جاتی تھیں۔ اس بنا پر آپ ﷺ کو اس کے دجال معہود ہونے کا یقین ہوگیا تھا۔ بعد میں آں حضرت ﷺ کو دجال معہود کے خاص تفصیلی اوصاف کی اطلاع دی گئی اور خروج کا وقت بتادیا گیا، جس کا ذکر فاطمہ بنت قیس کی حدیث جساسہ میں ہے۔ ان اوصاف اور حدیث فاطمہ کا علم حضرت جابر وحضرت عمر، حضرت عبداللہ بن عمر کو نہیں ہوسکا۔ اس لیے یہ لوگ اپنے ظن ویقین پر قائم رہے اور ظاہر ہے کہ کسی صحابی کا ظن ویقین حدیث مرفوع متاخر کے معارض نہیں ہوسکتا۔ صحیح اور محقق یہی بات ہے کہ ابن صیاد دجال معہود نہیں ہے۔ دجال معہود اپنی مقررہ وقت پر خروج کرے گا۔

اس وقت وہ کہاں ہے؟ اس کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے، بر وبحر کے اب بھی بے شمار مقامات ایسے ہیں کہ جن کا انکشاف اور ان تک رسائی کسی فرد یا جماعت کی نہیں ہوسکی ہے۔

عبیداللہ مبارکپوری 7 جمادی الاولی 1387ھ (مکتوب بنام مولانا محمد امین اثری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1